السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بازار، مارکیٹ یا بعض دکانوں پر ایسا ہوجاتا ہے کہ مردوں کو عورتوں سے بات چیت کرنا پڑتی ہے، یا کبھی کسی سے ہاتھ وغیرہ مس کرجاتا ہے، تو ایک روزے دار مرد کے لیے اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کسی مرد کی بات چیت کسی اجنبی خاتون سے کسی شبہ سے بالا ہو، یا اس میں لطف اندوزی مقصود نہ ہو مثلاً کسی چیز کے بھاؤ تاؤ کی بات ہو، یا راہ پوچھنے یا بتلانے وغیرہ کی ضرورت پڑ جائے یا بلا ارادہ ہاتھ وغیرہ چھو جائے تو یہ چیز رمضان یا غیر رمضان میں جائز ہے۔ لیکن اگر اس گفتگو میں نیت اور ارادہ ہی لطف اندوزی کا ہو تو یہ ناجائز ہے خواہ رمضان میں ہوں یا رمضان کے علاوہ، البتہ رمضان میں اس کی ممانعت اور سخت ہوگی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 372

محدث فتویٰ